السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ایک شخص نے محض اپنی بیوی کے جسم سے جسم لگایا اور صرف بیرونی طور پر اس سے مباشرت کی تو کیا اس صورت میں غسل کے بغیر صرف وضو کرلینا کافی ہوگا۔

اوراگریہ جائزنہ ہو توجب ایک شخص نے اپنی بیوی سے اس طرح کی مباشرت رمضان المبارک میں کی جب کہ وہ شوہر کے رشتہ داروں کے ہاں مہمان تھی توکیا اس صورت میں عورت پر ان دنوں کے روزوں اور نمازوں کی قضا ضروری ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب میاں بیوی کے درمیان بوس وکنار اور مباشرت کپڑوں کی رکاوٹ کے بغیر واقع ہوئی ہواور دخول نہ ہوا ہو تو دونوں میں سے کسی پر بھی غسل واجب نہیں لیکن اگر انزال ہوگیا یا منی منتقل ہوئی اگرچہ خارج نہ ہوئی ہو تو جس شخص نے یہ محسوس کیا کہ منی اس کی پٹھ سے عضوتناسل کی طرف منتقل ہورہی ہے تو اس پر غسل واجب ہے لیکن اگر انزال بھی نہ ہوا ہواور منی کا منتقل ہونا بھی محسوس نہ کرے تو اس پر غسل واجب نہیں ہے۔ اس شکل میں اس کے لئے صرف وضو کرنا ضروری ہوگا کیوں کہ اس نے شہوت کی حالت میں بیوی کو چھوا ہے۔ اگر روزے کی حالت میں بغیر دخول کے انزال ہوگیا تو اس کے ذمے اس دن کی قضا کفارہ کے بغیر ہوگی اور دخول ہوگیا تو دونوں پر غسل واجب ہوگا اگرچہ انزال نہ بھی ہواوراس فعل کے مرتکب پر اس دن کی قضا ہوگی اور ظہار کے کفارے جیسا کفارہ ہوگا جو سورہ المجادلہ کے شروع میں مذکور ہے۔ (ایک غلام آزاد کرنا یا دوماہ کے لگاتار روزے یا ساٹھ مسکینوں کا کھانا اگر روزے رکھنے کی طاقت نہ ہو) جہاں تک عورت کا سوال ہے تو اگر اس کو اس فعل کے لئے خاوند نے مجبور کیا ہو تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 126

محدث فتویٰ